احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 2 فروری 2007ء 13 محرم 1428 ہجری 2 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 25

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام **محمد** ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس **عالی مرتبہ کا نبی** ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہاء معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ **توحید** جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو **تمام انبیاء** اور تمام **اولین وآخرین** پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک **فیض** کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ **ذُریت شیطان** ہے کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک **معرفت** کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں **اسی بزرگ نبی** کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔

وہ لوگ جو اس خیال پر جمے ہوئے ہیں کہ جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لاوے یا مرتد ہو جائے اور توحید پر قائم ہو اور خدا کو واحد لاشریک جانتا ہو وہ بھی نجات پا جائے گا اور ایمان نہ لانے یا مرتد ہونے سے اس کا کچھ بھی حرج نہ ہوگا جیسا کہ عبدالحکیم خان کا مذہب ہے ایسے لوگ درحقیقت توحید کی حقیقت سے ہی بے خبر ہیں۔

یہ عجیب بات ہے کہ دنیا ختم ہونے کو ہے مگر اس کامل نبی کے فیضان کی شعاعیں اب تک ختم نہیں ہوئیں .... اس کا دین زندہ ہے اس کی پیروی کرنے والا زندہ ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے زندہ خدا مل جاتا ہے۔ ہم نے دیکھ لیا ہے کہ خدا اس سے اور اس کے دین سے اور اس کے محبّ سے محبت کرتا ہے۔ اور یاد رہے کہ درحقیقت وہ زندہ ہے اور آسمان پر سب سے اس کا مقام برتر ہے لیکن یہ جسم عنصری جو فانی ہے یہ نہیں ہے بلکہ ایک اور نورانی جسم کے ساتھ جو لازوال ہے اپنے خدائے مقتدر کے پاس آسمان پر ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 118)

مرکز ثقل

شہنشاہ فرانس نپولین بوناپارٹ (1769-1821ء) نے رسول اللہؐ کی عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا:۔

محمد ﷺ کی ذات ایک مرکز ثقل تھی جس کی طرف لوگ کھنچے چلے آتے تھے۔ ان کی تعلیمات نے لوگوں کو اپنا مطیع وگرویدہ بنالیا اور ایک گروہ پیدا ہوگیا جس نے چند ہی سال میں اسلام کا غلغلہ نصف (معلومہ) دنیا میں بلند کردیا۔ اسلام کے ان پیروؤں نے دنیا کو جھوٹے خداؤں سے چھڑا لیا۔ انہوں نے بت سرنگوں کردیئے۔ موسیٰ وعیسیٰ کے پیروؤں نے 15 سو سال میں کفر کی نشانیاں اتنی منہدم نہ کی تھیں جتنی ان متبعین اسلام نے صرف پندرہ سال میں کردیں۔ حقیقت یہ ہے کہ محمدؐ کی ہستی بہت ہی بڑی تھی۔

(بونا پارٹ اور اسلام از شیفلر پیرس بحوالہ پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں صفحہ 79)

یاد رکھو! حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو۔ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ (حضرت مسیح موعود)

ہفتہ وصولی تحریک جدید

۞ تحریک جدید کے سال نو کے اعلان پر خطبہ جمعہ فرمودہ 3 نومبر 2006ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ

''مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ کی طرح تمام دنیا میں ہر احمدی کو خواہ کسی بھی ملک یا نسل کا ہے خلافت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر قسم کی قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔''

حضور انور کی اس قیمتی دعا اور بروقت ارشاد کی روشنی میں لازم ہے کہ سال نو کی قربانیوں میں غیر معمولی اضافہ رونما ہو اور سال 73 کے لئے حسب ارشاد حضور انور پہلے سے زیادہ قربانیاں پیش کی جائیں۔ لہٰذا جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ 9 تا 16 فروری 2007ء ''ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید'' منانے کا اہتمام کریں۔ اس سلسلہ میں ذیلی تنظیموں سے بھی بھرپور تعاون حاصل کیا جائے اور ہفتہ بھر کی مساعی کی رپورٹ وکالت اول تحریک جدید کو بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہر امراض قلب کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر منصور قریشی صاحب ماہر امراض قلب امریکہ سے بطور وقف عارضی فضل عمر ہسپتال تشریف لا رہے ہیں۔ وہ مورخہ 19 تا 22 فروری 2007ء مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا نمبر اور وقت حاصل کرلیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کو دکھانے کیلئے میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروانا ضروری ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان درج ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 420)

عالمی احمدیہ پریس کے لئے دائمی پیغام

آج سے پینتالیس سال قبل ’’بزم درویشان قادیان‘‘ کی طرف سے رسالہ درویش جاری کیا گیا جس میں حضرت سیدنا مصلح موعود نے 21جولائی 1951ء کوحسب ذیل برقیہ پیغام ارسال فرمایا جو رسالہ مذکور کے شمارہ ستمبر 1951ء صفحہ 5 پر زیب قرطاس ہوا۔

ترجمہ یہ ہے۔

آپ جو بھی اپنے خدایا مذہب اور ملک کے لئے کریں۔ اس میں پوری سنجیدگی۔ دیانتداری اور راستبازی سے کام لیں۔ انسانوں کی امداد پر انحصار نہ رکھیں۔ اور تمہارا کام خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہے تو وہ خودتمہاری نصرت وتائید فرمائے گا۔ ورنہ کوئی فرد آپ کی مدد نہیں کرسکتا۔

(ماہانہ درویش قادیان۔ستمبر 1951ء ص5)

حضرت مرزا سلطان احمد کی اشکوں سے منور غیر فانی تحریر

سیدنا حضرت مسیح موعود کے وصال پر مخالف احمدیت حلقوں کی طرف سے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی نسبت نہایت بیہودہ اور تکلیف اور بے بنیاد افواہیں اڑائیں یہاں تک زور ڈالا کہ آپ جماعت احمدیہ کو قادیان سے نکال دیں جس پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے 3جون 1908ء کو ایک نہایت درد بھرا مکتوب سپرد قلم فرمایا جو پیسہ اخبار لاہور میں چھپا۔ آپ نے تحریر فرمایا۔

’’اختلاف خیالات ایک جدا رنگ ہے میں خوش ہوتا اگر مرزا صاحب مرحوم کے مخالف باوجود مخالفت کے مجھے یہ لکھتے کہ اگرچہ ہماری مذہبی مخالفت ہے مگر تم نے کوئی ایسی حرکت خلاف آبروئے والدنہ کرنا افسوس مسلمانوں نے تو یہ افواہیں اڑائیں اور ایک عیسائی افسر نے جب مسلمانوں کی اڑائی ہوئی یہ خبر سنی تو بذریعہ چٹھی کے یہ لکھا کہ ہم کبھی امید نہیں کرتے کہ تم سے کوئی ایسی ناجائز حرکت سرزد ہو............ مجھے بعض مسلمانوں کا مذاق طبیعت اور اسلامی جوش معلوم ہوگیا کہ وہ .... کا منشاء صرف فساد ہی جانتے ہیں اور ان کی نگاہ میں ادب، بُردباری اور احترام بزرگان خاندان کوئی شئے نہیں۔

قادیان کی جماعت خدا کے فضل و کرم سے بمقابلہ میرے ہزار ہا درجہ نیک اور متقی عامل شریعت، عاشق رسول عربی ہے قرآن ان کے ہاتھوں میں ہے اور درود ان کی زبان پر شب بیدار اور پرستار خدائے لایزال ہیں۔‘‘

(بحوالہ الحکم 10جولائی 1908ء صفحہ 16)

1965ء میں ’’حضرت منصور‘‘ اور ’’حضرت مسرور‘‘ کی باتیں

سلسلہ احمدیہ کے مشہور و معروف بزرگ شاعر ماسٹر عبدالرحمان خاکی بی اے راولپنڈی (1889ء۔ 6جولائی 1974ء) کی درج ذیل نظم رسالہ خالد جنوری 1965ء میں شائع ہوئی۔ جس کے پیچھے تصرف الٰہی کا ہاتھ کارفرما نظر آتا ہے کیونکہ اس کی اشاعت پر دنیا کے کسی شخص کو یہ واہمہ اور سان گمان بھی نہ ہوسکتا تھا 38سال بعد کہ حضرت مسیح موعود کے الہام نام ’’منصور‘‘ اور ’’مسرور‘‘ آسمان روحانیت پر ایک نئی اور عالمگیر شان سے جلوہ گر ہو جائیں گے۔

آؤ اپنے عہد کے مامور کی باتیں کریں
وادیٔ ایمن میں بیٹھیں طُور کی باتیں کریں
اِک جہاں ہے ظلمتِ چاہِ ضلالت میں اسیر
نار سے اس کو نکالیں نُور کی باتیں کریں
ہر غلط فہمی کو اُن کی دُور کرنے کے لئے
مہدیٔ موعود کے منشُور کی باتیں کریں
خوف باطِل کا نہ ہو اعلائے حق کی راہ میں
دار پر بھی حضرتِ منصوؔر کی باتیں کریں
وہ جو تھا دستُورِ دِیں خیرالقروں کے دَور میں
عہدِ حاضر میں اسی دستُور کی باتیں کریں
گرچہ ہے سَیلِ حوادث رہزنِ تسکینِ دل
غم سے گذریں حضرتِ مسروؔر کی باتیں کریں
اِک نگاہِ لُطف کی ہے آرزو خاکیؔ مجھے
آپ ان سے طالبِ مہجور کی باتیں کریں

نوٹ: منصور اور مسرور حضرت مسیح موعود کے الہامی نام ہیں۔

(رسالہ خالد جنوری 1965ء صفحہ 10)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں شتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع بہاولپور کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں امسال داخلہ اگست 2007ء میں متوقع ہے جو والدین اپنے بچوں کو مدرسۃ الحفظ میں داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھانا شروع کردیں۔ اس کیلئے آڈیو اور ویڈیو کیسٹس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ تمام بچے انٹرویو سے قبل ناظرہ قرآن کریم کا کم ازکم ایک دور ضرور مکمل کرکے آئیں۔ اسی طرح تجربے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ جو بچے چھٹیوں کے دوران حفظ کی پریکٹس کرتے ہیں وہ نمایاں نمبروں سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خواہش مند امیدواران چھٹیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کی بھی پریکٹس کرتے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ حفظ صرف اور صرف قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر لکھے گئے قرآن کریم سے کریں کیونکہ ادارے میں بھی اسی قرآن کریم پر حفظ کروایا جاتا ہے۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

درخواست دعا

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد احمد صاحب ابن مکرم عبدالحی صاحب مرحوم کراچی پیٹ کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں اور آپریشن متوقع ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

نیز میرے بڑے بھائی محترم نصیر احمد صاحب ناصر ٹاؤن شپ لاہور گزشتہ دو ہفتہ سے بیمار ہیں قے کی شکایت ہے جو رک نہیں رہی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

ولادت

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم عرفان مسعود صاحب اور محترمہ سنبل اکرم صاحبہ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 10 جنوری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے بچے کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ریان مسعود نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم پروفیسر (ر) شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم محمد اکرم ضیاء صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو سلسلہ کا سچا اور حقیقی خادم اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک نعیم الحق صاحب سیکرٹری مال جماعت 13/8R تحریر کرتے ہیں۔ کہ مکرم ملک نثار احمد پرویز صاحب ابن مکرم ملک اللہ دتہ صاحب مرحوم ساکن دوالمیال ضلع چکوال حال 13/8-R تحصیل وضلع خانیوال مورخہ 13 جنوری 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ موصوف نماز روزہ کے پابند تھے اور چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑی دلچسپی لیتے تھے۔ 1998ء سے جماعت 13/8-R کے صدر کے عہدہ پر فائز تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل وکرم سے ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کے لواحقین اور مقامی جماعت کے احباب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالوحید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کو اپنے گھر ماڈل ٹاؤن میں گرنے سے چوٹ لگی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انوار الحق صاحب لاہور کی بیٹی مکرمہ مہوش انوار صاحبہ چار دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کرکے کم ازکم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

ڈاکٹر امۃ المصور سمیع صاحبہ

میرے پیارے والدین

ڈاکٹر عبدالسمیع انبالوی صاحب اور محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ

میرے والد ڈاکٹر عبدالسمیع انبالوی 20 جنوری 1926ء کو انبالہ شہر (انڈیا) میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام بابو عبدالغنی صاحب انبالوی تھا۔ وہ جماعت احمدیہ انبالہ کے ایک مخلص کارکن تھے۔ ان کی والدہ محترمہ کا نام ''دولت بی بی'' تھا۔ ابو جان کے علاوہ ان کے ایک اور بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں۔ ابو جان کی عمر جب 6 ماہ کی تھی تو ان کی والدہ صاحبہ قضاء الٰہی سے وفات پا گئیں۔ اس موقع پر آپ کی بڑی بہنوں نے آپ کا خاص خیال رکھا۔ آپ کا نوعمری کا زمانہ انبالہ شہر میں گذرا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی۔ مگر آپ دینی تعلیم کے لئے قادیان جایا کرتے تھے اور قرآن شریف کی کلاسز اور درس اور جلسہ میں شرکت کرتے تھے۔ جس کی بدولت آپ کو قرآن کا کافی حصہ ازبر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی خاص رحمت سے نوازا تھا اور آپ میں ذہانت کوٹ کوٹ کر بھری تھی اور اس کو استعمال کرنے کی توفیق بھی ملی۔ سکول کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ کو امرتسر میڈیکل کالج میں داخلہ مل گیا۔ شروع کی میڈیکل کی تعلیم وہاں سے حاصل کی۔ مگر پارٹیشن کے بعد آپ اپنے والد صاحب کے ساتھ پاکستان منتقل ہو گئے اور بقیہ تعلیم کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے اعزازی طور پر مکمل کی۔

آپ نے محض خدا کے فضل و کرم سے Ophthalmology اور Physiology میں ڈگری حاصل کی۔ آپ کو حکومت نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے برطانیہ کے وظیفہ کا حقدار قرار دیا اور اس کے علاوہ آپ کو گولڈ میڈل سے نوازا۔ مگر آپ اپنی کچھ ذاتی مجبوریوں کی وجہ سے برطانیہ نہ جا سکے۔ جس کا آپ کو قلق تھا۔ مگر پیارے خدا نے والد صاحب کی یہ خواہش ان کی زندگی میں ہی تقریباً سب بچوں کو برطانیہ اور دوسرے اعلیٰ تعلیم یافتہ ممالک میں تعلیم دلوا کر پوری کر دی۔

ڈاکٹر بننے کے بعد والد صاحب کی شادی محترمہ امۃ الرحمٰن بیگم صاحبہ بنت محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری خالد احمدیت سے قرار پائی۔ آپ کے نکاح کا اعلان محض خدا کے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا۔

میری پیاری امی جان نانا جان حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی پہلی بیگم صفیہ زینب بی بی صاحبہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ آپ کے علاوہ آپ کی دو بہنیں مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ (اہلیہ حکیم خورشید احمد صاحب شاد) تھیں۔ والدہ صاحبہ ابھی قریباً 3 سال کی ہی تھیں کہ نانی جان وفات پا گئیں۔ ان کی وفات کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مبارکہ بیگم صاحبہ بھی قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں۔ محترمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ بعد ازاں رسالہ مصباح کی مدیرہ رہیں۔ اور اس رنگ میں آپ نے دین کی خدمت کی۔ امی جان کے ایک بھائی عطاء الرحمٰن طاہر صاحب آج کل کراچی میں رہائش پذیر ہیں۔ ان کی صحت و تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ قادیان کے بہشتی مقبرے میں دفن ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین آپ نے اپنی دینی اور دنیاوی تعلیم قادیان سے ہی حاصل کی۔

ہمارے نانا جان نے محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ سے دوسری شادی کر لی۔ جن سے خدا کے فضل و کرم سے امی جان کی پانچ بہنیں اور تین بھائی پیدا ہوئے۔ ابا جان (نانا جان) نے ربوہ میں ہی مستقل سکونت اختیار کی آپ کو نوعمری میں ہی حضرت اماں جان حضرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ملنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ شادی کے بعد خدا تعالیٰ نے میرے والدین کو محض اپنے فضل و کرم سے 8 بیٹیوں اور 3 بیٹوں سے نوازا۔ ملازمت کے سلسلے میں امی اور ابو جان کا زیادہ تر حصہ صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان میں گذرا اور دونوں نے مختلف رنگوں میں ان دور دراز علاقوں میں انسانیت کی خدمت کی۔ ابو جان کی پوسٹنگ دوران ملازمت مردان، خضدار، نوشکی، فورٹ سنڈیمن، تربت، مسلم باغ، کوئٹہ، دادو، اوتھل اور لسبیلہ میں ہوئی۔ بلوچستان کے حالات چونکہ اتنے سازگار نہیں تھے۔ اس لئے 1980ء میں والد صاحب کا تبادلہ لاہور شہر ہو گیا اور اس طرح ہم سب 13 / مارچ 1980ء کو یہاں منتقل ہو گئے۔

شادی سے پہلے ایک دفعہ امی جان نے خواب میں دیکھا کہ ان کے بالوں میں ایک بہت ہی خوبصورت موتیوں سے بھرا ہوا کلپ لگا ہوا ہے۔ انہوں نے یہ خواب جب خالہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ کو بتائی تو انہوں نے ان موتیوں کو ان کے بچوں سے تعبیر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ خواب محض اپنے فضل و کرم سے پورا کیا۔ محض خدا کے فضل و کرم سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے گیارہ بچوں سے نوازا۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:-

☆ڈاکٹر امۃ الجبار سمیع صاحبہ۔ جنہوں نے برطانیہ اور امریکہ سے انیستھیزیا میں سپیشلائزیشن کیا اور آج کل امریکہ میں رہائش پذیر ہیں۔

☆عبدالبصیر سمیع صاحب۔ پیشہ کے اعتبار سے انجینئر ہیں اور آپ نے بھی U.K سے انجینئر کی تعلیم مکمل کی اور آج کل Gilfort میں رہائش پذیر ہیں۔

☆ڈاکٹر امۃ النصیر سمیع صاحبہ۔ جو کہ آئی سپیشلسٹ ہیں انہوں نے FCPS کیا ہے اور میو ہسپتال میں کام کر رہی ہیں۔

☆ڈاکٹر امۃ السلام سمیع صاحبہ۔ ENT سرجن ہیں اور U.K میں رہائش رکھتی ہیں۔

☆ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب جو کہ Dematologist ہیں اور میاں منشی ہسپتال لاہور میں ملازمت کر رہے ہیں۔

☆ڈاکٹر عبداللطیف سمیع صاحب جو آرتھو پیڈک سرجن ہیں اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر کے عہدے پر فائز ہیں۔

☆خاکسارہ ڈاکٹر امۃ المصور سمیع آئی سپیشلسٹ ہے اور سروسز ہسپتال میں کام کر رہی ہے۔

☆ڈاکٹر امۃ الجمیل سمیع صاحبہ Double Ph.D (Biochemistry) بطور اسسٹنٹ پروفیسر پنجاب یونیورسٹی Job کر رہی ہیں۔

☆ڈاکٹر امۃ الرزاق سمیع صاحبہ FRCS U.K جو کہ (Consultant Surgeon) ہیں اور ان کی بریسٹ کینسر میں مہارت ہے۔ برمنگھم کے قریب ایک ہسپتال میں کنسلٹنٹ ہیں۔

☆ڈاکٹر امۃ الشافی سمیع صاحبہ FRCS یو۔ کے میں جاب کر رہی ہیں۔

☆امۃ العظیم سمیع صاحبہ جو کہ کمپیوٹر پروگرامر ہیں۔

سب بچے خدا کے فضل سے صاحب اولاد ہیں۔

گھریلو زندگی

گھریلو زندگی میں ابو جان کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ مگر آپ ہر کام میں امی جان سے مشورہ کر کے ان کی رضامندی ضرور حاصل کرتے تھے۔ آپ امی جان کی بہت عزت کرتے تھے اور ان کا بڑا خیال رکھتے تھے۔ ایک دفعہ امی جان ابو جان کے ساتھ بازار گئیں۔ گھر آ کر انہوں نے ابو جان کو ویسے ہی باتوں میں کہہ دیا کہ وہاں بازار میں مجھے ایک سوٹ بہت پسند آیا تھا ابو جان فوراً امی جان کو لے کر گئے اور وہ سوٹ خرید کر دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا پہلے کیوں نہیں بتایا۔ امی جان اس واقعہ سے بہت خوش ہوتیں اور ہمیشہ یاد کرتی تھیں۔

جماعت کے کاموں میں ابو اور امی جان دونوں باقاعدگی سے حصہ لیتے۔ ابو جان کی طرف سے امی جان کو کسی قسم کی پابندی نہیں تھی۔ جماعت کے کاموں کے لئے وہ ہمیشہ فعال رہیں۔ سیکرٹری وصایا کے طور پر کام کیا۔ دونوں ہی جماعتی جلسوں پر باقاعدگی سے جاتے۔ جمعہ کی نماز کا خاص اہتمام کرتے اور ہمیشہ کوشش کرتے کہ جہاں بھی جماعت کی بیت الذکر ہو۔ جمعہ کے لئے ضرور جایا کرتے۔

آپ دونوں چندوں کی ادائیگی میں بہت مستعد تھے۔ ہمیشہ کوشش ہوتی کہ وقت پر چندہ دیا جائے۔ جب بھی جماعت کے کارکن چندہ یا کسی کام کے لئے آتے ابو ان کی ضرور خاطر تواضع کرتے اور پوری کوشش کرتے کہ مہمان نوازی کا حق ادا کیا جائے۔ آپ نے ایک رجسٹر بنایا ہوا تھا۔ جس میں سب بچوں کے نام درج تھے۔ اور ساتھ ہی ان کے بچوں کے نام اور ہر نئے آنے والے بچے کا نام بھی درج کرتے اور اس کا بھی ضرور چندہ دیتے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پرانے کھاتوں کو زندہ کرنے کی ہدایت کی۔ تو آپ نے بھی اپنے والدین کے کھاتوں کو زندہ کروایا۔

آپ دونوں کو سچی خوابیں آتی تھیں اور بہت سے واقعات کی اطلاع پہلے ہی ہو جاتی تھی۔ ابو جان ہمیشہ ہمیں یہ کہتے تھے کہ تم سب اپنی ماں کی بہت عزت کیا کرو۔ اس نے تمہارے لئے بہت قربانیاں کیں ہیں اور کبھی بھی آپ کی طرف سے آپ کی امی کو کوئی تکلیف نہ ہو۔ ابو جان اپنی بہنوں اور بھائیوں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ ربوہ جلسے پر جب بھی آتے تو ضرور سب سے ملتے۔

اسی طرح امی جان بھی اپنی بہنوں اور بھائیوں کی اور کزن کی باجی جان تھیں۔ سارے ہی آپ سے بہت پیار کرتے تھے۔ آپ کی ہمیشہ بہت عزت کرتے تھے۔ امی جان کئی دفعہ اس بات کا ذکر کرتی تھیں کہ میری بڑی بہن آپا امۃ اللہ خورشید صاحبہ مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں اور میرے چھوٹے بہن بھائی بھی مجھے بہت عزت اور پیار دیتے ہیں۔ آپ ان سب سے بہت خوش تھیں۔ جب آخری دفعہ انگلینڈ گئیں تو سب کو مل کر آئیں اور آپا جان (امی جان کی دوسری والدہ صاحبہ) سے بھی ملاقات کر کے آئیں۔ آپ سب کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

ملازمت کا دور

دوران ملازمت والد صاحب کو احمدی ہونے کے ناطے سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ بلوچستان کے لوگ کہتے تھے کہ آپ کے دو جرم ہیں۔ پہلا جرم تو یہ ہے کہ آپ پنجابی ہیں اور دوسرا جرم آپ مرزائی ہیں۔

آپ کو ہمیشہ ترقی کے وقت پیچھے دھکیل دیا جاتا تھا۔ اور آپ کے سینئر کی کوشش ہوتی کہ آپ کو زیادہ سے زیادہ تنگ کیا جائے اور اس طرح آپ ثواب کے حقدار بنتے۔

جب آپ کی پوسٹنگ خضدار ہوئی۔ تو وہاں کے عملے نے ہڑتال کردی کہ ہمیں مرزائی ڈاکٹر نہیں چاہیئے۔

1974ء میں والد صاحب کی پوسٹنگ تربت ہوئی یہاں کے حالات احمدیوں کے بڑے خلاف تھے والد صاحب نے بڑی کوشش کی کہ یہ کینسل ہو جائے مگر آپ کو مجبوراً ڈسٹرکٹ آفیسر بنا کر بھیجا گیا۔ آپ کو وہاں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا آپ کو ایک مرتبہ اپنے دفتر میں ڈیوٹی کے دوران غنڈہ عناصر نے مار پیٹ کی اور جسمانی ایذاء پہنچائی وہاں سے بڑی مشکل سے واپس کوئٹہ تبدیلی کروائی گئی۔

تربت میں رہائش کے دوران ہماری چھوٹی بہن کو بہت تیز بخار ہو گیا اور بخار اترتا ہی نہیں تھا وہاں پر چونکہ بہت گرمی ہوتی تھی اس کو شاید لو لگ گئی تھی۔ وہ اتنی بیمار ہوگئی کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ امی اور ابو جان نے اس کے لئے بہت دعائیں اور خدمت کی۔ ایک تو پردیس دوسرا ہر طرف سے مخالفت۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر خاص احسان کیا اور اسے صحت عطا فرمائی۔

اکثر لوگ ابو جان کے لئے یہ کہتے تھے کہ ''ہے تو مرزائی ڈاکٹر مگر اس کے ہاتھ میں شفاء ہے''۔

ابو جان صحت کے حوالے سے بھی اخبار الفضل میں مضمون لکھا کرتے تھے۔ جو چھپتے بھی رہے۔ ابو جان کو میں نے ملازمت کے دوران ایک نڈر اور بہادر انسان پایا وہ ہر کام کرنے سے پہلے دعا ضرور کرتے تھے۔

بچوں کی تربیت

میرے والدین نے ہم سب بچوں کی تربیت کے لئے بہت محنت کی۔ اگر ہم سب اپنی امی جان اور ابو جان کے لئے آخری سانس تک بھی دعائیں کرتے رہیں۔ تب بھی ہم ان کا احسان ادا نہیں کر سکتے۔ جو انہوں نے ہم سب اولاد پر کیا۔ شروع ہی سے بچوں کو نماز اور قرآن شریف پڑھنے کی عادت ڈالی۔ ابو جان کی چونکہ مختلف جگہوں پر تعیناتی ہوتی رہی اور کئی ایسی جگہیں بھی تھیں کہ جہاں جماعت کی کوئی بیت وغیرہ کی سہولت نہیں تھی۔ تو ابو جان وہاں ایک کمرے کو نماز کے لئے مخصوص کر کے وہاں باقاعدگی سے سب بچوں کو نماز پڑھاتے۔ کئی دفعہ جمعہ کی نماز بھی وہاں پڑھ لیتے اور الفضل سے خطبہ بھی پڑھتے۔ اس طرح سب بچوں کی تربیت کا خیال رکھا۔

گھر میں ہر قسم کے جماعتی رسائل آتے تھے۔ پوری کوشش ہوتی کہ ضرور یہ رسائل پڑھے جائیں۔

امی جان اور ابو جان خلیفہ وقت کو باقاعدگی سے خط لکھتے اور ہم سب کو خاص ہدایت ہوتی کہ ضرور دعاؤں کے لئے خط لکھیں۔ آپ نے ہمیشہ ہم سب کے دلوں میں خلافت احمدیہ کی محبت ڈالی اور یہ ہدایت کی کہ ہم جو کچھ ہیں جماعت احمدیہ کی برکات اور خلیفہ وقت کی اطاعت سے ہیں۔ ہمیشہ کوشش ہوتی کہ جب موقع ملے۔ خلیفہ وقت سے ضرور ملاقات کی جائے۔

جب تک پاکستان (ربوہ) میں جلسہ سالانہ ہوتا رہا ہم سب تقریباً ہر جلسے پر آتے اور یہ محض خدا کے فضل سے ہی پروگرام پایہ تکمیل تک پہنچتا تھا۔ ہم سب کوئٹہ سے جلسے پر آتے۔ جیسے ہی الفضل میں جلسہ کی تاریخیں چھپتیں جلسے کے پروگرام کو فائنل کیا جاتا اور جب 1984ء میں حضرت صاحب انگلینڈ تشریف لے گئے تو آپ ہم سب کو لے کر جلسے پر گئے۔ اس موقع پر خلیفہ وقت سے ملاقات ہماری زندگی کا ناقابل فراموش واقعہ ہے۔

جلسہ سالانہ ربوہ کے موقع پر بہشتی مقبرہ ہم سب کو لے کر جاتے قطعہ خاص اور سب مدفون رشتے داروں کے لئے خصوصی طور پر دعا کرتے اور کوئٹہ واپسی سے پہلے بھی ضرور دعا کرنے ہم سب کو لے کر جاتے۔

امی اور ابو جان کو قرآن شریف سے بہت محبت تھی۔ آپ دونوں باقاعدگی سے قرآن شریف کی روزانہ تلاوت کرتے اور ہم سب کو بھی یہی ہدایت کرتے کہ ضرور روزانہ قرآن شریف کی تلاوت کیا کریں۔ آپ نے اپنی کار میں ایک چھوٹا سا قرآن شریف رکھا ہوتا تھا۔ جب کبھی کسی کا انتظار کرنا ہوتا۔ آپ قرآن شریف پڑھتے رہتے تھے۔

رمضان المبارک کا گھر میں خاص التزام کیا جاتا تھا۔ ابو جان اللہ کے فضل و کرم سے پورے روزے رکھتے تھے اور آخری عمر تک آپ نے سارے روزے رکھے۔ رمضان المبارک میں ہم سب ضرور کوشش کرتے کہ قرآن شریف کا ایک دور ضرور مکمل ہو۔ جب بھی کوئی بچہ قرآن شریف ختم کرتا۔ امی جان اور ابو جان بہت خوش ہوتے۔

آپ دونوں نے کبھی لڑکے اور لڑکی میں فرق نہ کیا۔ ہر طرح سے برابری کا سلوک رکھا۔ سب کو دنیا کے اعلیٰ ترین اداروں میں تعلیم دلوائی۔ امی جان اور ابو جان ہر بات بہت پیار اور دلنشین طریقے سے سمجھا دیتے تھے۔ ایک دن ہم صبح کو قرآن شریف پڑھ رہے تھے تو امی جان نے ہمیں دیکھا اور پوچھا کہ کیا پڑھ رہے ہو پھر پیار سے کہنے لگیں کہ اگر ہو سکے تو جمعہ کو ''سورۃ جمعہ'' پڑھ لیا کرو۔ پھر اس دن سے میں نے عادت بنالی ہے کہ ضرور کوشش کر کے سورۃ جمعہ پڑھوں۔

پڑھائی کے سلسلے میں کسی بہن یا بھائی پر سختی نہ کی۔ ہمیشہ پڑھائی کی طرف توجہ کروائی۔ ابو جان تو کہتے تھے کہ دنیا کا آسان ترین کام پڑھائی ہے اور وہ واقعی صحیح کہتے تھے۔

آپ بچوں کے مستقبل میں خاص دلچسپی لیتے۔ سب بچوں کا رزلٹ خود دیکھتے اور اگر ضرورت محسوس ہوتی تو مشورہ دیتے کہ ہم کس طرح اپنے آپ کو بہتر کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک چھوٹا سا واقعہ بیان کرنا چاہتی ہوں۔ جب میں نویں جماعت میں تھی تو میرے Subject، میں (Hyegine & Physiology, تھے جس میں میرے نمبر نسبتاً کم تھے۔ والد صاحب نے رزلٹ دیکھا تو کہنے لگے کہ بیٹا اگر آپ نے ڈاکٹر بننا ہے تو اس مضمون میں محنت کریں۔ پھر میری بڑی بہن کو کہا کہ تم اس کو پڑھایا کرو۔ میں نے والد صاحب کی اس بات کو دل سے لگا کر بہت محنت کی اور اگلی دفعہ والد صاحب کی پسند کے نمبر لئے اور پھر میرے ابو جان بہت خوش ہوئے۔

آپ نے ہم سب بچوں کی وصیت میٹرک کے فوراً بعد کروا دی اور جس دن ہم سب بچوں کی وصیت الفضل اخبار میں چھپی تو آپ بہت خوش تھے اور آپ نے سب کو الفضل دکھایا۔

سب بچوں کے رشتوں کے فیصلوں میں دعاؤں سے کام لیا اور خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے احمدیت کو مدنظر رکھتے ہوئے رشتے کئے۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے والدین کو بہت عزت سے نوازا ڈاکٹر امۃ الجمیل سمیع صاحبہ نے کوئٹہ میں B.Sc میں Top کیا امۃ الرزاق سمیع صاحبہ نے میٹرک اور F.Sc میں امتیازی پوزیشن حاصل کی اور محض اللہ کے احسان سے دونوں گولڈ میڈلز کی حقدار قرار پائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ان دونوں کو جلسہ سالانہ پر گولڈ میڈلز سے نوازا اور والد صاحب کو ان کی سندیں عطا کیں۔ ڈاکٹر امۃ الرزاق سمیع صاحبہ نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور سے MBBS کی تعلیم حاصل کی۔ اور فائنل پروفیشنل میں پوزیشن لی اور اللہ کے فضل سے 6 میڈلز کی حقدار قرار پائیں اور جب فاطمہ جناح میڈیکل کالج کا کانووکیشن ہوا تو امی جان اور ابو جان کو خاص کر بلایا گیا اور ہم پانچ بہنیں اسی کالج اور ہسپتال میں کام کرتی تھیں ہم بھی مدعو تھیں۔ وزیراعظم پاکستان اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے امۃ الرزاق سمیع صاحبہ کو چھ میڈلز سے نوازا تو بہت حیران ہوئے اور پھر اپنے خطاب میں کہا کہ میں ''اس ذہین بچی کے والد صاحب سے اجازت چاہتا ہوں کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو میں گورنمنٹ کے خرچے پر اس کو دنیا کے کسی بھی ملک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے بھجوانا چاہتا ہوں اور اس بچی کے خوش قسمت والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں''۔

والد صاحب نے کھڑے ہو کر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ''میں نے اس کا داخلہ King's College London میں FRCS میں کروا دیا ہے اور میں اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلینڈ بھجوا رہا ہوں''

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی بارش کا سلسلہ ہمارے خاندان پر جاری رکھا۔ ڈاکٹر امۃ الرزاق سمیع صاحبہ نے ایڈنبرا اور گلاسکو سے FRCS پاس کیا۔ اور ابو جان کو فون پر بتایا تو ابو جان بہت خوش ہوئے اور انہوں نے کہا کہ مجھے آج ایسا لگا ہے کہ میں نے FRCS پاس کیا ہو۔ پھر دوسری چھوٹی بہن ڈاکٹر امۃ الشافی سمیع صاحبہ نے بھی ایڈنبرا سے FRCS پاس کیا۔ ڈاکٹر امۃ الجمیل سمیع صاحبہ نے U.K کی یونیورسٹی سے Ph.D کی ڈگری حاصل کی اور پاکستان آ کر اپنا Ph.D کا کام مکمل کر کے ایک اور Ph.D کی ڈگری لی۔ ہم اپنے رب کا کس منہ سے شکر ادا کریں جس نے ہم سب پر اپنی بے انتہا مہربانیاں اور فضل کیا۔ آج کل ڈاکٹر امۃ السلام سمیع صاحبہ U.K میں اپنے M.S کے پروجیکٹ پر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے محض خدا کے فضل و کرم سے الرجی (Allergy) پر ریسرچ ورک کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر امۃ الشافی سمیع صاحبہ نے بھی M.S Surgery (U.K) کر کے حضور انور سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ڈاکٹر امۃ الرزاق سمیع صاحبہ نے بھی حضور انور سے گولڈ میڈل حاصل کئے اور ایک ریسرچ ورک کرنے پر اپنے ہسپتال کی طرف سے گولڈ میڈل وصول کیا۔ ڈاکٹر امۃ الجبار سمیع صاحبہ نے U.K اور امریکہ سے انیستھیزیا میں مہارت حاصل کی۔ ڈاکٹر رفیق سمیع صاحب اور ڈاکٹر لطیف سمیع صاحب نے (آسٹریلین + بینکار) بیرون ملک سے اپنے اپنے فیلڈ میں سپیشلائز کیا۔ عبدالبصیر سمیع صاحب نے U.K سے انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کی۔

باقی بہنوں نے بھی پاکستان کے اعلیٰ ترین اداروں سے تعلیم حاصل کی۔

خدمت خلق کا جذبہ

چونکہ والد صاحب کا شعبہ طب سے متعلق تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے خدمت خلق کا وافر موقع فراہم کیا۔ آپ اپنے مریضوں کے لئے دعا اور دوا دونوں کرتے تھے۔

اس سلسلے میں ایک مریض کا واقعہ ضرور بیان کرنا چاہتی ہوں۔ جب ہم لاہور میں رہائش پذیر تھے تو والد صاحب نے گھر میں امی جان کے نام پر چھوٹا سا کلینک بنایا (رحمان کلینک)۔ ایک دفعہ باہر سے ایک آدمی گزرا۔ وہ کافی پریشان تھا اس کے ہاتھ میں سفید کپڑا تھا۔ (یہ واقعہ اس آدمی نے ہم کو خود ہی سنایا)

اس نے بتایا کہ میں کافی پریشان تھا کیونکہ میرا چھوٹا بیٹا قریب المرگ تھا۔ میں قبرستان میں قبر کھود کر اور کفن وغیرہ لے کر آ رہا تھا میں نے جب آپ کے گھر کے باہر رحمان کلینک کا بورڈ دیکھا تو والد صاحب سے میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے محلے میں ہی رہتا ہوں۔ میرا بیٹا شدید بیمار ہے۔ کچھ سانس اس کے باقی ہیں اور ابھی شاید زندگی کی رمق ہے۔ میں قبرستان میں قبر کھدوا کر اور کفن لے کر آ رہا ہوں ذرا میرے گھر چل کر بچے کو دیکھ کر اس کی موت کی تصدیق کر دیں۔ ابو جان نے ایک منٹ ضائع کئے بغیر اپنا میڈیکل بیگ اٹھایا اور بچے کے گھر جا کر معائنہ کیا اور دعائیں اور دوا دونوں شروع کیں اور پھر محض خدا کے فضل و کرم سے وہ بچہ تندرست ہو گیا۔ یہ بچہ پھر انگلینڈ چلا گیا۔ بعد میں اس نے اپنے گھر والوں کو بلا لیا اور اب محض خدا کے فضل و کرم نے اس کے سب گھر والوں نے بیعت کر لی ہے۔ ابو جان نے اس مریض کے لئے درد دل سے دعا کی اور علاج میں اللہ تعالیٰ نے بے تحاشہ برکت ڈالی۔

والد صاحب غریب لوگوں کا مفت علاج کرتے تھے۔ دوا کا خود بندوبست کرتے۔ اور ان کے بچوں سے پیار بھی کرتے تھے کئی دفعہ انہوں نے کہا کہ جب میں ان کے بچوں کو پیار کرتا ہوں تو یہ لوگ حیران ہوتے ہیں۔

خلافت سے وابستگی اور قبولیت دعا کے نشانات

ہم لوگ کوئٹہ سے جب بھی جلسے پر ربوہ جاتے تو ابو جان کی سب سے پہلی خواہش ہوتی کہ خلیفہ وقت سے ملاقات کا ٹائم لے لیا جائے۔ جب ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ والد صاحب نے عرض کیا کہ بلوچستان کے حالات بہت خراب ہیں اور ملازمت کرنی مشکل ہوگئی ہے۔تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ ’’آپ نے استعفیٰ نہیں دینا‘‘ اور ابو جان نے شدید مخالفت کے حالات میں استعفیٰ نہ دیا اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے ابو جان کی تبدیلی پنجاب کردی اور پوری نوکری کر لینے کی توفیق دی۔

ایک اور ملاقات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ابو جان کو دعا دی کہ ’’خدا تعالیٰ آپ کے ہاتھ میں شفا دے‘‘ آمین۔ایک اور موقع پر جب حضرت خلیفۃ الثالث سے ملنے کی توفیق ہوئی تو والد صاحب کے ساتھ بھائی اور بہن بھی تھے۔ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ آپ سب کو ڈاکٹر بنائے (آمین) اور محض خدا کے فضل وکرم سے حضور کی یہ دعا شان سے قبول ہوئی۔خدا تعالیٰ نے ہم سب کو ڈاکٹر بنایا اور اپنے اپنے فیلڈ میں مہارت کی توفیق دی۔(شکر الحمدللہ)

اسی طرح ایک مرتبہ ہمارے دادا جان انبالہ سٹیشن پر حضرت مصلح موعود سے دعا کی غرض سے ملنے گئے اور دعا کی درخواست کی تو حضور نے فرمایا کہ میں ان کے بچوں کے بچوں کے بچوں کے لئے بھی دعا کرتا ہوں۔ یہ شان خلیفہ وقت کی ہی ہوسکتی ہے۔

جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر ہم سب کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ سب بچوں کا حضور نے پوچھا کہ کیا کیا کرتے ہیں۔ حضور نے ملاقات پر بہت مسرت کا اظہار فرمایا اور پھر امی جان سے فرمانے لگے کہ ’’آپ نے تو اپنے بچوں کو اپنا کلیجہ ہی دے دیا اور احمدی ماؤں کو اس طرح کا ہونا چاہئے۔‘‘

1994ء کے جلسہ سالانہ U.K سے واپسی کے لئے حضرت صاحب سے اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ تین ماہ ٹھہر کے جائیں اور جانے سے پہلے مجھ سے پوچھ لیں۔والد صاحب نے فوراً اس بات پر عمل کیا۔

اس دوران ایک دن آپ دوپہر کو سورہے تھے کہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ تشریف لائے ہیں اور کہنے لگے کہ چلیں انبالے واپس چلتے ہیں۔ابو جان نے پوچھا کہ کب جانا ہے تو انہوں نے کچھ مدت کا ذکر کیا ابو جان نے یہ خواب جب ہمیں بتایا تو بڑی فکر ہوئی۔مگر ہم سب مسلسل اپنے والدین کے لئے دعا کرتے رہے۔ تین مہینے رہنے کے بعد حضور سے وطن واپس آنے کے لئے جب دوبارہ اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا کہ کچھ دن اور رکیں اور جب تک آپ نے مکمل رضامندی کا اظہار نہ کیا۔واپسی کا پروگرام نہ بنایا گیا اور جب حضور نے اجازت دی تو پاکستان واپس آئے۔ وقت تیزی سے گزرتا گیا۔ اگلے جلسے کی تیاری کا وقت آ گیا۔ابو جان اور ہم سب نے جلسے کے لئے تیاری کر لی۔مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔اور آخر کار 6/اگست 1995ء بوقت بارہ بجکر پچیسمنٹ پر والد صاحب مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت امی جان کو افسوس کے لئے فون کیا اور فرمایا:۔

’’ڈاکٹر صاحب نے اپنی اولاد کے لئے بہت قربانیاں کیں اور کبھی لڑکیوں اور لڑکوں میں فرق نہ کیا مدتوں بعد ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں‘‘ اور ان کے بلندی درجات کے لئے دعا کی۔

اس موقع پر حضور کے فون نے ایسے سہارے کا کام کیا کہ زندگی کی ایک نئی رمق ہم میں آ گئی۔حضور نے ازراہ شفقت انگلینڈ میں رہنے والی میری بہنوں اور بھائی جان کو ملاقات کا شرف بخشا۔

حضور نے ابو جان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ والد صاحب بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ابو جان نے تین خلفاء کا دور دیکھا۔ابو جان کی وفات کے بعد میری پیاری امی جان نے بہت صبر حوصلہ اور ہمت سے کام لیا اور اس گھر کو اسی طرح سنبھالا جس طرح ابو جان کے دور میں تھا۔خود بھی صبر کیا اور ہم سب کو صبر اور حوصلہ کی تلقین کرتیں۔آپ نے اپنے پیارے جیون ساتھی کو زندگی کے ہر موقع پر شدت سے یاد کیا۔ابو جان اپنی زندگی میں بھی ہمیں ہمیشہ کہتے تھے کہ اپنی امی جان کا خاص خیال رکھا کرو ان کی بہت عزت کیا کرو۔تمہاری ماں نے تم سب کے واسطے بہت قربانیاں کیں ہیں۔

امی جان نے ابو جان کے بعد بہنوں کی شادیاں کیں اور گھر میں آنے جانے والے مہمانوں اور ہر کام کو اسی طرح رواں رکھا جس طرح ابو جان کی زندگی میں تھا۔ یہ محض خدا کے فضل وکرم اور اس کے پیار کی وجہ سے تھا۔

میری امی جان ہم سب سے بہت پیار کرتی تھیں آپ نے ہم سب کی تعلیم وتربیت پر بہت زور لگایا اور بہت محنت اور محبت سے ہمارے زندگی کے سارے کام کئے۔ اللہ تعالیٰ میرے والدین کو بہترین جزائے خیر دے۔آمین

میری امی جان بہت خوب سیرت، خوش ذوق اعلیٰ اخلاق اور نفیس طبیعت کی مالک تھیں۔آپ ہمیشہ نرمی اور پیار سے بات کرتیں اور ہم سے غلطی وغیرہ ہو جاتی تو پیار سے سمجھا دیتیں۔کبھی ہم کسی وجہ سے اگر پریشان ہوتے تو ہمیشہ یہ کہتیں کہ ابا جان (مولانا ابوالعطاء جالندھری) ہر وقت مسکراتے تھے۔ چاہے کتنی پریشانی کی بات کیوں نہ ہو۔اللہ تعالیٰ ان کے سارے کام خیریت سے کردیتا تھا۔آپ بھی خوش رہا کرو اور مسکراتے رہا کرو اور دعا کیا کرو۔خدا تعالیٰ تمہارے کام ٹھیک کردے گا۔سب بہنوں بھائیوں کو ہی لگتا تھا کہ امی جان ہم سے ہی زیادہ پیار کرتی ہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس

میرے نانا حضرت میاں پیر محمد صاحب اور دیگر خاندانی حالات

ہمارے نانا جان حضرت میاں پیر محمد صاحب کا تعلق پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ (موجودہ ضلع حافظ آباد) سے تھا۔آپ زراعت پیشہ تھے۔سخت مشقت کے عادی تھے۔ مالی وسائل محدود تھے۔ سفر کی سہولتیں اور ذرائع آمدورفت بھی عصر حاضر کی طرح میسر نہ تھے مگر آپ 1898ء میں اپنے والد محترم حضرت میاں امام الدین صاحب کے ساتھ اپنے گاؤں اور اردگرد کے دیہات کے 19 افراد کے ساتھ پیدل چل کر پیرکوٹ ثانی سے قادیان دارالامان گئے اور مہدی دوراں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر شرف بیعت حاصل کیا۔نانا جان کی اکلوتی ہمشیرہ حضرت مریم بی بی صاحبہ (مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) اور دو بھائی حضرت میاں نور محمد صاحب اور حضرت حافظ محمد اسحٰق صاحب (مدفون بہشتی مقبرہ ربوہ) تھے جو سب کے سب رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل ہیں۔ ہمارے ننھیال میں ان بزرگوں کے ذریعہ ہی احمدیت کا پودا لگا جو ایک تناور درخت کی صورت میں آج ہمارے سامنے ہے اور اس کی سرسبز شاخیں شمالاً جنوباً شرقاً غرباً دنیا کے تقریباً تمام براعظموں تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سردست تعارف اور خاندانی پس منظر کے لئے نانا جان حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی کے مختصر حالات پر ہی اکتفا کیا جائے گا۔

نانا جان

آپ اوائل عمری سے ہی پابند صوم وصلوٰۃ، شب بیدار، تہجد گزار، دعاؤں میں شغف رکھنے والے، ریاکاری سے پاک، صاف گو، بےنفس، حلیم الطبع، سعید الفطرت اور فرشتہ سیرت بزرگ تھے۔ بہت سویرے ہل جوتتے مگر کبھی نماز پڑھنے سے قبل کام شروع نہ کرتے۔

آپ لمبی تقاریر کرتے، خطبات جمعہ پڑھتے اور ان میں جو کچھ بیان کرتے وہ اکثر حضرت مسیح موعود کے فرمودات کا خلاصہ ہوتا۔ ریویو آف ریلیجنز (اردو) اور تشحیذ الاذہان کے باقاعدہ خریدار تھے۔قرآن کریم کثرت سے پڑھتے اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کرتے۔ رات کا اکثر حصہ نماز دعا اور ذکر الٰہی میں گزار دیتے۔آپ بیت الذکر میں جا کر نماز باجماعت ادا کرنے کے پابند تھے۔ پیرکوٹ ثانی میں بیت الذکر احمدیہ آپ کے گھر کے بالکل سامنے واقع تھی۔ بڑے متوکل انسان تھے اور بڑے مستجاب الدعوات تھے۔ آپ صاحب رویا وکشوف تھے۔دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے بڑے مؤثر رنگ میں یہ فریضہ ادا کرتے اور اس کا کوئی موقع ضائع نہ ہونے دیتے۔ مخالف علماء اور پادریوں سے بے دھڑک بات کرتے۔دعوت الی اللہ کی غرض سے دوسرے دیہات میں جاتے ایک دفعہ ایک گاؤں کے متعصب افراد نے آپ کو بہت مارا۔آپ بیہوش ہو گئے اور ایک تالاب کے کنارے پانی کے قریب لمبا وقت پڑے رہے۔ ہوش آنے پر بجائے واپس آنے کے دوبارہ گاؤں میں گئے اور اچھا خاص وقت دعوت الی اللہ میں گزار کر واپس آئے۔ مقامی جماعت کے صدر صاحب بالعموم گاؤں سے باہر رہتے ان کی غیر حاضری میں جماعتی کام آپ ہی سرانجام دیتے۔ درس و تدریس کا کام کرتے اس کے علاوہ آپ مقامی جماعت میں سیکرٹری دعوت الی اللہ، سیکرٹری تربیت اور امام الصلوٰۃ کے عہدوں پر فائز رہے۔اللہ تعالیٰ نے نوجوانی کی عمر میں ہی آپ کو نظام وصیت سے منسلک ہونے کی توفیق بخشی۔سالانہ جلسوں اور مجلس شوریٰ کے اجلاس میں ہر سال باقاعدہ شامل ہوتے اور اس کے لئے بڑے بڑے اہم کام بھی نظرانداز کر دیتے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو لمبی عمر پانے والے تین بیٹے اور پانچ بیٹیوں سے نوازا۔تادم تحریر صرف دو بیٹیاں بقید حیات ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی عمروں میں برکت دے۔

آپ کے دو بیٹوں مولوی محمد عبداللہ صاحب پیرکوٹی مرحوم، مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی مرحوم اور تین دامادوں مولوی محمد سعید صاحب مرحوم سابق انسپکٹر مال، نورالدین صاحب خوشنویس مرحوم، مکرم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم کارکن وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے لمبا عرصہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائی اور آپ کی اگلی نسلوں میں بھی بہتیرے سلسلہ کی خدمت میں مصروف رہے اور ہیں۔

وفات سے تقریباً پندرہ سال قبل آپ پیرکوٹ ثانی کو خیرباد کہہ کر اپنے چھوٹے بیٹے مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی دارالرحمت غربی ربوہ کے ہاں فروکش ہو گئے۔

نانا جان بڑے نفاست پسند تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرا اور سفید لباس پگڑی قمیص اور دھوتی زیب تن کیا۔ باریش اور نورانی چہرہ تھا۔ جماعت اور خلافت سے بڑی گہری وابستگی اور والہانہ عشق تھا۔آپ نے تین خلفائے احمدیت کا زمانہ پایا۔حضرت نانا جان گو کہ کسی دنیوی مدرسہ کے پڑھے ہوئے نہ تھے لیکن خداداد صلاحیتوں اور ذاتی شوق ولگن سے عربی اردو صحت تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ لیتے تھے اور یہ اعجاز حضرت مسیح موعود کی اتباع اور سلسلہ کے لٹریچر کا تھا۔ دینی علوم پر

آپ کو خاصا عبور حاصل تھا۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے صحبت یافتہ تھے۔

ربوہ میں آپ کی تین بیٹیاں اور دو بیٹے دارالرحمت غربی اور فیکٹری ایریا میں رہائش پذیر تھے۔ راقم الحروف سے بھی آپ بہت پیار کرتے تھے۔ میری رہائش اس وقت فیکٹری ایریا میں تھی۔ آخری عمر میں آپ کی کمر میں خم آ گیا تھا اور جھک کر چھڑی کے سہارے چلا کرتے تھے۔ آپ کا روزانہ کا معمول تھا کہ نماز فجر بیت الناصر میں ادا کرتے۔ گھر آ کر تلاوت قرآن کریم کرتے اور ناشتہ کے بعد ربوہ میں مقیم جملہ بچوں کے ہاں تھوڑے تھوڑے وقت کے لئے جاتے اور میرے ہاں بھی روزانہ آتے۔ مسواک کا استعمال باقاعدگی سے کرتے اور پھر نہا کر تلاوت قرآن اور مطالعہ الفضل اور دیگر کتب سلسلہ میں مشغول ہو جاتے۔ ان دنوں ربوہ کی آبادی بھی کوئی زیادہ نہ تھی۔ زمین بھی شورزدہ تھی۔ کلر بہت ہوا کرتا تھا۔ موسم بھی بہت شدید ہوا کرتا تھا۔ موسم گرما سخت گرم جھلسا دینے والا اور موسم سرما سخت سرد کپکپا دینے والا۔ کہا کرتے تھے کہ میں نے ظہر اور عصر کی نمازیں بیت مبارک میں جا کر خلیفہ وقت کی اقتداء میں ہی ادا کرنی ہیں۔ ظہر کی نماز کے وقت جاتے اور عصر کی نماز بھی بیت مبارک میں ادا کر کے واپس دارالرحمت غربی آتے اور مغرب کی نماز بیت الناصر میں ادا کر کے گھر آتے اور کھانے سے فارغ ہو کر وضو کر کے پھر نماز عشاء کی باجماعت ادائیگی کے لئے بیت الناصر چلے جاتے۔

آپ ہر کسی سے بڑے پیار سے ملتے اور ہمیشہ مسکراتے چہرے کے ساتھ بات کرتے۔ بڑے کم گو اور دھیمے مزاج کے مالک تھے۔ مالی تحریکات میں اول وقت پر اور اپنی استطاعت سے بڑھ کر حصہ لیتے۔ قیام پیرکوٹ کے زمانہ میں بھی جلسہ سالانہ اور دیگر تقاریب پر ضرور تشریف لاتے اور بڑی دلجمعی سے جلسہ گاہ میں بیٹھ کر جلسہ کی پوری کارروائی سماعت کرتے۔ پُرجوش داعی الی اللہ تھے اور سلسلہ کے لئے بڑی غیرت رکھتے تھے۔ چونکہ نماز ظہر و عصر بیت مبارک میں ادا کرتے تھے لہٰذا اپنی قمیص کی جیب میں نمک کی ڈلی اس غرض سے رکھتے کہ اگر کبھی راستہ میں روزہ افطار کرنا پڑ جائے تو نمک سے ہی روزہ افطار کر لیں۔ آخر وقت تک جب تک صحت نے اجازت دی رمضان کے پورے روزے رکھے۔

عید الفطر سے ایک روز قبل مورخہ 7 نومبر 1972ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پائی۔ اگلے روز مورخہ 8 نومبر 1972ء کو بیت المبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

ع

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار

حضرت نانا جان کی سب سے چھوٹی صاحبزادی محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات ہیں کی شادی 1948ء میں مکرم محمد عبداللہ چیمہ صاحب ابن حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود سے ہوئی۔ اپنی صغرسنی میں مجھے بھی اس شادی میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ میرے نانا جان حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کسی دنیوی رکھ رکھاؤ اور ظاہری نمود و نمائش و بدرسوم کے قائل نہ تھے۔ لہٰذا بڑی سادگی سے یہ شادی عمل میں آئی۔ اس وقت سے لے کر خالو جان محمد عبداللہ چیمہ صاحب کے اس جہان فانی سے کوچ کر جانے تک مجھے نزدیک سے آپ کی زندگی کا گہرا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔

خالو جان محمد عبداللہ چیمہ صاحب

خالو جان بڑے سادہ مزاج دیندار، پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار، متوکل علی اللہ، خوش اخلاق، نرم خو، دعا گو اور درویش منش انسان تھے۔ دونوں طرف سے آپ کا تعلق چونکہ رفقاء حضرت مسیح موعود سے تھا۔ اس لئے ان کی نیک صحبت کی چھاپ آپ کی شخصیت میں نمایاں جھلکتی تھی۔ قیام ربوہ کے معاً بعد 1949ء میں آپ نے مستقل طور پر ربوہ کو اپنا مسکن بنا لیا۔

خالو جان بڑے مخلص اور نڈر احمدی تھے اور یہ خلوص و وفا تادم واپسیں قائم رہا۔ ہمیشہ بلا خوف و خطر اور برملا اپنے احمدی ہونے کا اظہار کیا۔ آپ محکمہ ڈاک سے منسلک تھے اور جنرل پوسٹ آفس لاہور میں تعینات تھے۔ محکمہ ڈاکخانہ کے اعلان پر کہ ربوہ میں نیا ڈاکخانہ قائم کیا جا رہا ہے اور اس کے لئے احمدی پوسٹ مین کی ضرورت ہے۔ آپ نے بلا تامل اپنا نام پیش کر دیا اور ربوہ آ گئے اور آپ ربوہ کے پہلے پوسٹ مین تعینات ہوئے۔

1965ء میں آپ دفتر وقف جدید انجمن احمدیہ میں سلسلہ کی خدمت میں کمربستہ ہو گئے۔ بڑے محنتی کارکن تھے اور اپنے مفوضہ فرائض منصبی، دینی فریضہ اور عبادت سمجھ کر کرتے تھے۔ اکیس سال تک آپ کو اس خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا جن کی تعلیم و تربیت میں آپ نے کوئی کسر نہ چھوڑی۔ جہاں آپ نے سب کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیاوی اعتبار سے اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ وہاں دینی تعلیم اور خدمت سلسلہ سے بھی انہیں بے بہرہ اور لاتعلق نہ ہونے دیا۔ تربیت کے سلسلہ میں بچوں پر آپ کی گہری نگاہ ہوا کرتی تھی۔

آپ کو معمولی الاؤنس ملتا تھا اور ادھر 9 افراد پر مشتمل کنبہ تھا۔ مالی حالت اتنی پتلی تھی کہ جسے دیکھ کر اپنے بھی غیر ہو جایا کرتے ہیں اور آنکھیں چرانے لگتے ہیں اور بعض اوقات تو اپنا ہی سایہ ساتھ چھوڑ جاتا ہے لیکن آپ نے اور خالہ جان نے قناعت پسندی اور اپنے رب کے حضور دعاؤں سے اس کی مدد طلب کرتے ہوئے الٰہی فضلوں کو جذب کرتے ہوئے ان کٹھن اور ہوشربا حالات کا بڑے حوصلہ اور جوانمردی سے مقابلہ کیا اور اپنی خودداری کو قائم رکھا۔ بظاہر تو بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کے کوئی حالات دکھائی نہ دیتے تھے۔ مگر آسمان سے اللہ تعالیٰ کے فضل بارش کی طرح نازل ہونے کا مشاہدہ ہم نے خود اپنی آنکھوں سے کیا۔ مزید برآں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچوں کے ذہن بھی زرخیز تھے۔

آپ کے بڑے بیٹے محمد ظفر اللہ چیمہ صاحب نے زمانہ طالبعلمی میں ہی ٹیوشنز پڑھانا شروع کیں اور بی ایس سی۔ ایم اے۔ ایم ایڈ کیا اور اس وقت محکمہ تعلیم میں ہیڈ ماسٹر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ دوسرے بیٹے ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ ایف آر سی ایس مقیم برمنگھم یو کے ہیں۔ آپ نے نشتر میڈیکل کالج ملتان سے ایم بی بی ایس کیا پھر آپ لندن چلے گئے اور ایف آر سی ایس کیا اور یورالوجی میں سپیشلائز کیا۔ جس کے بعد انگلینڈ کے مختلف ہسپتالوں میں بطور سرجن کام کرتے رہے اور اب کافی عرصہ سے برمنگھم میں اپنا ذاتی ہسپتال چلا رہے ہیں۔ آپ کی بیگم صاحبہ بھی ڈاکٹر ہیں۔ تیسرے بیٹے محمد رفیع اللہ ناصر چیمہ ہیں جنہیں کچھ عرصہ وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ میں خدمت سلسلہ کی توفیق ملی۔ آپ نے ہیلے کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی سے بی کام کیا اور لاہور میں بطور اکاؤنٹنٹ سروس کرتے رہے۔ ان دنوں ٹورانٹو کینیڈا میں مقیم ہیں۔

چوتھے بیٹے ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ تھے جو مورخہ 25 راگست 2006ء کو ایک ایکسیڈنٹ میں شدید ہیڈ انجری کا شکار ہو کر گیارہ دن کی بیہوشی کے بعد مورخہ 4 ستمبر 2006ء کو زندگی کی 48 بہاریں دیکھ کر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بیشمار دلوں کو سوگوار چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی کی پیار بھری گود میں جا بیٹھے۔

پانچویں اور چھٹے نمبر پر آپ کی بیٹیاں ہیں۔ بڑی بیٹی ایم ایس سی فزکس ہیں اور کالج میں لیکچرار ہیں۔ چھوٹی بیٹی بی اے بی ایڈ ہیں۔ کچھ عرصہ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں بطور ٹیچر کام کیا اور پھر شادی کے بعد کیلگری کینیڈا چلی گئیں۔

سب سے چھوٹے بیٹے حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ ہیں۔ آپ نے ہیلے کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی سے بی کام کیا بعد ازاں طبیہ کالج سے فاضل الطب والجراحت کیا۔ 1992ء سے طب کے شعبہ سے منسلک ہوئے۔ آپ نے گولبازار ربوہ میں محمود یونانی دواخانہ کے نام سے اپنا طبی ادارہ قائم کر رکھا ہے جو بفضل اللہ تعالیٰ لوگوں کی طبی ضروریات پوری کرنے میں مصروف عمل ہے۔ آپ کو خدام الاحمدیہ پاکستان کے قائم کردہ مرکز عطیہ خون بلڈ بینک ربوہ میں 1994ء سے 2005ء تک آنریری اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے خدمت سلسلہ کی توفیق ملی اور لمبا عرصہ بلڈ بینک کی مرکزی کمیٹی کے ممبر رہے نیز خدام الاحمدیہ پاکستان کی قائم کردہ نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی مرکزی عاملہ کے بھی آپ رکن ہیں۔ اس وقت آپ محاسب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں نیز آپ کو محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ میں بطور سیکرٹری تحریک جدید بھی سالہا سال سے خدمت سلسلہ کی توفیق مل رہی ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

مگر امی جان کی نظر میں ہر بچے کا اپنا ہی مقام تھا۔ جب U.K یا امریکہ سے بہنوں، بھائیوں نے آنا ہوتا تو ساری رات ان کے خیریت سے پہنچنے کی دعائیں کرتی تھیں۔ ان کے لئے کمرہ صحیح کروانا بستروں کا خاص خیال رکھتیں۔ پسندیدہ چیزوں کا خاص اہتمام کرتیں۔

آپ غریبوں کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ جب ہم کوئٹہ میں تھے تو وہاں ایک لڑکی ہمارے گھر ٹماٹر بیچنے آتی تھی اس کی ماں نہ تھی اور سوتیلی ماں بہت ظلم کرتی تھی۔ امی جان سارے ٹماٹر فوراً اس سے خرید لیتیں اور اسے فوراً خاص ہدایت کر کے گھر بھجواتیں کہ چھوٹی سی بچی ادھر ادھر نہ جائے۔ آپ اس سے بہت پیار کرتی تھیں۔

ابو جان کے چلے جانے کے بعد آپ کی زندگی میں بڑی آزمائشیں آئیں مگر آپ نے بہت ہمت اور استقلال سے کام لیا اور محض خدا پر توکل کرتے ہوئے دعائیں کرتے ہوئے ہر مشکل گھڑی کا مقابلہ کیا۔ آپ اپنے پوتوں، پوتیوں، نواسوں، نواسیوں سب کی تربیت کا خیال رکھتی تھیں۔ جب بھی کوئی بچہ امتحان میں اعلیٰ پوزیشن لیتا۔ اس کو ڈھیر ساری دعائیں اور انعام سے نوازتیں۔

آپ کی صحت نے جب تک آپ کو اجازت دی اور بہشتی مقبرہ ضرور جا کر ابو جان اور دیگر رشتے داروں کے لئے دعا کرتیں۔ آپ نے اپنے آخری دنوں میں کئی دفعہ کہا کہ ”میں اپنے بچوں سے راضی ہوں اور خوش ہوں ان سب نے میرا بہت خیال رکھا ہے۔“

آپ کی آخری بیماری کے ایام میں ہمارے پیارے خلیفہ نے فون کر کے امی جان کا خاص حال پوچھا جس سے ہم سب کو اور خاص طور پر امی کو بہت حوصلہ ہوا۔ آپ نے اپنی بیماری کے دوران کبھی ناشکری کا کلمہ منہ سے نہ نکالا۔ ہمیشہ خدا کا شکر ادا کرتی تھیں۔ آخری وقت تک جہاں تک صحت نے اجازت دی۔ گھر کے اہم فیصلوں میں حصہ لیتی رہیں وفات سے ایک روز پہلے چھوٹے بھائی جان عبداللطیف سمیع صاحب سے فرمایا کہ ”بڑے ابا جی (امی جان کے نانا) سوا گیارہ بجے آئیں گے۔ اگلے دن رات سوا گیارہ بجے طبیعت کمزوری کی طرف مائل ہوئی۔ آپ نے ہم سب بچوں کو بلا لیا اور 11 بجکر 40 منٹ پر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئیں۔

ے

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

پیاری امی جان کی غائبانہ نماز جنازہ حضرت صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قطعہ 5 میں اپنے پیاروں کے درمیان ہی دفن ہوئیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے پیارے والدین کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ہم سب کو ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور جو کام ان کی زندگی میں مکمل نہ ہو سکے وہ جلد از جلد اپنے فضل و کرم سے مکمل کر دے اور ہم سب کی طرف سے انہیں اچھی خبریں پہنچیں۔ آمین ثم آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65866 میں ندیم احمد خان

ولد محمد معین اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت تنخواہ پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر

مسل نمبر 65867 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ چوہدری عبیداللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/4030 گرام مالیتی -/5000 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ جس سے زیور بنا لیا تھا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 عبیداللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد امیر علی

مسل نمبر 65868 میں عبدالباسط

ولد احمد خاں کنگ قوم کنگ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال احمد ولد محمد دین گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 65869 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالرشید ڈوگر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ 20 گرام مالیتی 200 یورو۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم گواہ شد نمبر 2 عثمان رشید ولد عبدالرشید ڈوگر

مسل نمبر 65870 میں محمد شفیق

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65871 میں محمد اجمل

ولد میاں خیرالدین پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اجمل گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ مرحوم

مسل نمبر 65872 میں عائشہ احمد

زوجہ ودود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 375 گرام مالیتی اندازاً -/3950 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد رؤف احمد گواہ شد نمبر 2 عاطف ودود احمد ولد رؤف احمد

مسل نمبر 65873 میں مقصود احمد ناگی

ولد محمد یحیٰ مرحوم قوم ناگی جٹ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناگی ولد مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد میاں عبدالقیوم ناگی

مسل نمبر 65874 میں عدیل احمد

ولد خلیل احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 زاہد فاروق ولد حامد خان

مسل نمبر 65875 میں Melanie Sonja Ursula Khatem

زوجہ Khaled Bou Khatem پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 23 گرام مالیتی -/460 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Melanie Sonja Ursula Bou Khatem گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 65876 میں کوثر ناہید احمد

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 86 گرام مالیتی -/1032 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر ناہید احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر

مسل نمبر 65877 میں محمد ابراہیم ملک

ولد ملک ممتاز خان قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابراہیم ملک گواہ شد نمبر 1 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین گواہ شد نمبر 2 زاہد عمر ولد چوہدری نصر اللہ خان

مسل نمبر 65878 میں نبیلہ افتخار جاوید

بنت افتخار احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ افتخار جاوید گواہ شد نمبر 1 چوہدری اقبال احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد جاوید والد موصیہ

مسل نمبر 65879 میں محمد محمود

ولد رانا خورشید اختر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محمود گواہ شد نمبر 1 رانا ظفر محمود ولد رانا خورشید اختر گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65880 میں ربیعہ ابرار پراچہ

بنت ابرار احمد پراچہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ربیعہ ابرار پراچہ گواہ شد نمبر 1 شیخ ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439 گواہ شد نمبر 2 شیخ انوار احمد پراچہ ولد شیخ گلزار احمد پراچہ

مسل نمبر 65881 میں عمران داؤد بٹ

ولد محمد داؤد بٹ قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران داؤد بٹ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بسراء ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بٹ ولد عبدالباسط

مسل نمبر 65882 میں مجید احمد طاہر

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 فاروق اعظم ولد رانا محمد اعظم

مسل نمبر 65883 میں خالد بوخاتم

ولد ساعد بوخاتم پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد بوخاتم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 65884 میں صوبیہ انجم محمود

زوجہ نوید احمد قوم چنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/2700 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صوبیہ انجم محمود گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد محمود ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 65885 میں ندیم احمد

ولد محمد طفیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم احمد

مسل نمبر 65886 میں عبدالسبوح

ولد عبدالعزیز خان قوم جدران پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 58 مربع میٹر واقع جرمنی مالیتی اندازاً -/165000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسبوح گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلمان احمد درانی ولد مولوی برہان احمد ظفر درانی

مسل نمبر 65887 میں محمد افضل

ولد منشی گل محمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 45 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 65888 میں افتخار احمد جاوید

ولد چوہدری اقبال احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ چوہدری ولد چوہدری اقبال احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد چوہدری ولد چوہدری اقبال احمد

مسل نمبر 65889 میں عبدالرحمٰن الشافعي

ولد حسین الشافعي قوم الشافعي پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1991ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحمٰن الشافعي گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محبوب حسین گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر 65890 میں مریم صدیقہ علوی

بنت مقصود احمد علوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/185 یورو ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم صدیقہ علوی گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد علوی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف خان ولد عبدالقیوم خان

مسل نمبر 65891 میں

Hater Muhammad Hammad

ولد Hater Gunther پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-4-06 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hater Mahammad Hammad گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناگی ولد مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد راشد ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 65892 میں شاہینہ بٹ

بنت عباس بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 گرام اندازاً مالیتی -/400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہینہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عباس بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رحیم بٹ ولد عباس بٹ

مسل نمبر 65893 میں فضل احمد

ولد مبشر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/311 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد فاروق ولد حامد خان گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر

مسل نمبر 65894 میں امتہ النور حمیرہ قیصر

زوجہ جمال احمد قیصر قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 700 گرام مالیتی اندازاً -/9100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النور حمیرہ قیصر گواہ شد نمبر 1 جمال احمد قیصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ

مسل نمبر 65895 میں ریحانہ شاہد

زوجہ مبارک احمد شاہد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/1500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ شاہد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چٹھہ ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 65896 میں

Zahid Farooq Badstebenr

ولد Hamid Khan قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Zahid Farooq Badstebenr گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خان ولد محمد معین اختر گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر خاں

مسل نمبر 65897 میں آمنہ بیگم

بیوہ راجہ عبدالرحمٰن مرحوم قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے 5 ماشے مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/260 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ

منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بیگم گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر محمود ولد راجہ عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 65898 میں امتہ النور محمود

زوجہ محمد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 21 تولے اندازاً مالیتی -/168000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور محمود گواہ شد نمبر 1 محمد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65899 میں امتہ المجید

زوجہ چوہدری رشید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1200 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المجید گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری بشیرالدین گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد چوہدری اکبر علی وڑائچ

مسل نمبر 65900 میں

Kanta Tabassam Ulah

بنت Ch. Abaidulah پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kanta Tabassam ulah گواہ شد نمبر 1 عبیداللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد امیر علی

مسل نمبر 63822 میں ثمینہ کوثر

بنت چوہدری غلام دستگیر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ۔ i۔ 13 مرلہ رہائشی مکان گلبرگ کالونی فیصل آباد اندازاً مالیتی 4 لاکھ روپے مرلہ۔ ii۔ 10 مرلہ مکان واقع لسوڑھی شاہ فیصل آباد کا زیریں حصہ اندازاً مالیتی ساڑھے چھ لاکھ روپے مرلہ۔ iii۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن ربوہ مالیتی -/400000 روپے کا 1/3 حصہ۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا ہے میں ہم 5 بہنیں 4 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ ایک بھائی وفات پا چکے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد چوہدری فیض احمد خاں گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد چوہدری غلام دستگیر

مسل نمبر 65901 میں خولہ باسط میر

بنت میر عبدالباسط قوم میر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 850-4 گرام مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ باسط میر گواہ شد نمبر 1 میر عبدالباسط والد موصیہ وصیت نمبر 24785 گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869

مسل نمبر 65902 میں امتہ الرفیق

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرفیق گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 65903 میں عائشہ صدیقہ

بنت نذیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد سلطان ولد نذیر احمد

مسل نمبر 65904 میں شمائلہ شکیل

بنت شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ شکیل گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 65905 میں پروین طارق

زوجہ طارق احمد قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین طارق گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65906 میں دردانہ اسلم

زوجہ محمد اسلم یوسف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی اندازاً -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ وصیت نمبر 20925 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد جنجوعہ ایڈووکیٹ ولد محمد اسلم جنجوعہ

مسل نمبر 65907 میں عاطف شہزاد

ولد احمد دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 65908 میں ارسلان محمود

ولد محمود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاثانی ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 65906 میں شرجیل مشتاق

بنت مرزا مشتاق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولنگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شرجیل مشتاق گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 الطاف احمد ولد مرزا محمد یعقوب

مسل نمبر 65910 میں انعم سحر

بنت ڈاکٹر محمد شفیق طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم سحر گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 65911 میں سمیع الرحمان

ولد بشارت الرحمٰن قوم سراء پیشہ زمیندارہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع الرحمان گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد رحمت خان گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف اختر معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 65912 میں ضمادہ رحمٰن

بنت بشارت الرحمٰن قوم سرا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور انگوٹھی مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ضمادہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد رحمت خان گواہ شد نمبر 2 محمد الطاف اختر معلم سلسلہ

اردو ادیب۔ شوکت تھانوی

اردو کے مزاحیہ ادیبوں میں جناب شوکت تھانوی کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے وہ غیر معمولی قوت تخلیق اور حس مزاح کے مالک تھے انہوں نے شاعری بھی کی ناول بھی لکھے، افسانہ نویسی بھی کی، فکاہیہ کالموں میں بھی اختصاص پیدا کیا سینکڑوں کی تعداد میں ریڈیائی فیچر اور ڈرامے تحریر کئے اور ہر شعبے میں اپنے کمال فن کے جھنڈے گاڑے۔

شوکت تھانوی کا اصل نام محمد عمر تھا۔ وہ 2 فروری 1914ء کو بمقام بندرابن ضلع متھرا یوپی میں پیدا ہوئے۔ آبائی وطن تھانہ بھون ضلع مظفرنگر یوپی تھا اور اسی نسبت سے تھانوی کہلاتے تھے۔

شوکت تھانوی نے ابتدائی تعلیم بھوپال میں حاصل کی جہاں ان کے والد ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھے۔ پھر لکھنؤ آئے۔ یہیں شاعری، صحافت اور انشاء پردازی کا شوق پیدا ہوا۔ انہی دنوں اخبار ہمدم میں ملازم ہوئے اور سید جالب کی زیر تربیت ادب اور صحافت کو مشغلہ بنایا پھر لکھنؤ کے متعدد اخبارات میں کام کیا۔ اپنا اخبار طوفان بھی جاری کیا۔ جو چند ماہ بعد بند ہوگیا۔

1938ء میں وہ آل انڈیا ریڈیو سے بطور ڈرامہ نگار اور صداکار وابستہ ہوئے۔ ریڈیو سے ان کی یہ وابستگی قیام پاکستان کے بعد بھی جاری رہی۔ ریڈیو سے آپ کے نشریہ خاکہ قاضی جی نے شہرت دوام حاصل کی۔ اس خاکے میں مرکزی کردار بھی آپ خود ہی ادا کرتے تھے۔

شوکت تھانوی نے فلموں کی کہانیاں بھی لکھیں۔ زندگی کے آخری ایام میں وہ روزنامہ جنگ سے وابستہ تھے۔ جہاں آپ فکاہیہ کالم بھی تحریر کرتے تھے اور ادارتی فرائض بھی انجام دیتے تھے۔

شوکت تھانوی نے درجنوں تصانیف یادگار چھوڑیں۔ جن میں موج تبسم، بحر تبسم، سیلاب تبسم، طوفان تبسم، بار خاطر، نیلوفر، جوڑ توڑ، سنی سنائی، خدانخواستہ، انشاء اللہ اور قاعدہ بے قاعدہ خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

آپ نے ایک خودنوشت سوانح بھی تحریر کی جو مابدولت کے نام سے اشاعت پذیر ہوئی اس کے علاوہ خاکوں کا ایک مجموعہ شیش محل بھی یادگار چھوڑا۔

جناب شوکت تھانوی نے 4 مئی 1963ء کو وفات پائی۔

1930ء میں ان کا شہرہ آفاق افسانہ ''سودیشی ریل'' ماہنامہ نیرنگ خیال کے سالنامے میں شائع ہوا۔ جس نے انہیں پورے ہندوستان میں مشہور کر دیا۔ اس کا ترجمہ ہندوستان بھر کی زبانوں کے علاوہ انگریزی میں بھی ہوا اور انگلستان تک میں شائع ہوا۔

شوکت تھانوی کے اس افسانے کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''شوکت تھانوی صاحب نے سودیشی ریل پر ایک مزاحیہ مضمون لکھا تھا ہمارے ملک کے مزاحیہ نویسوں میں ایک نقص ہے کہ وہ عام طور پر پھکڑ ہوتے ہیں مگر شوکت صاحب کے مضامین عام طور پر اس نقص سے پاک ہوتے ہیں۔ میں نے ان کے ایک مضمون میں صرف یہ رنگ پایا ہے اگر کسی اور میں ہو تو میرے علم میں نہیں بہرحال انہوں نے سودیشی ریل کا نقشہ کھینچا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گویا عالم خیال میں ہندوستانیوں کی حکومت ہوگئی اور اس کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں کہ سٹیشن کا عملہ گاڑی کا وقت نہیں بتاتا بلکہ یہ کہتا ہے کہ جب سواریاں پوری ہوں گی ٹرین چلے گی اور ریل کے جانے کی جہت بھی متعین نہیں کرتا بلکہ یہ کہتا ہے کہ جدھر کی سواریاں زیادہ ہوں گی ادھر ٹرین جائے گی۔ اسی طرح جب گاڑی چلنے لگتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کوئلہ نہیں اور اس وقت کوئلہ منگوایا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ غرض انہوں نے ایسا لطیف نقشہ کھینچا کہ ہندوستانی کریکٹر کو ننگا کر کے رکھ دیا ہے یہ ہندوستانی کریکٹر عزیزیت کے خلاف ہے اور خدا کی جنت میں وہی داخل ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے مشابہ ہو جائے۔ عزیزیت کا یہ مفہوم ہے کہ سوچ سمجھ کر اقدام کریں اور پھر خواہ جان جائے، آن جائے، آبرو جائے، مال جائے پیچھے نہ ہٹیں، اگر ہٹنا ہے تو پہلے ہی آگے کیوں بڑھا جائے۔ بہت سے لوگ دنیا میں سودیشی ریل والا نظارہ دکھاتے ہیں کہ جدھر کی سواریاں زیادہ ہوئیں ادھر کا رخ کر لیا یعنی جدھر فائدہ نظر آیا ادھر ہو گئے۔ بعض کہتے ہیں کہ ہم احمدی ہو جاتے ہیں ہماری شادی ہو جائے، ہمیں کام مل جائے، ہمارے گزارے کی کوئی صورت پیدا کر دی جائے حالانکہ احمدیت کسی دکان کا نام نہیں بلکہ یہ تو مذہب ہے۔ مذہب کے متعلق ایسی باتیں کرنا سودیشی ریل والا نظارہ پیش کرنا ہے۔ اس کے برعکس حقیقی ریل دیکھو جس نے دس بجے روانہ ہونا ہوتا ہے کوئی سواری آئے نہ آئے وہ وقت مقررہ پر چل دے گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مومن کو عزیز بننا چاہئے۔ اگر وہ کسی عقیدہ کو قبول کرتا ہے تو اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کر دے۔ دھوکا بازی نہ کرے جس نے راستہ میں رہ جانا ہو وہ پہلے ہی ساتھ کیوں چلے''۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 131)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

کسی ملک کی بالادستی قبول نہیں کرینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان علاقے میں بالادستی نہیں چاہتا اور نہ ہی وہ کسی دوسرے ملک کی بالادستی کو قبول کرے گا ہم صرف امن چاہتے ہیں جو کمزوری سے نہیں بلکہ صرف طاقت کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان کسی ملک کے ساتھ روایتی یا سٹرٹیجک ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہونے کی خواہش نہیں رکھتا۔ ہم نے جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت اپنے دفاع کو یقینی بنانے کیلئے حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان نے سیاسی، اقتصادی اور سماجی شعبوں میں جامع اصلاحات کے نتیجے میں ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔

ہنگو میں امام بارگاہوں پر راکٹ حملے

پشاور کے شہر ہنگو میں کرفیو کے نفاذ اور علاقے میں امن و امان قائم رکھنے کی خاطر عاشورہ محرم کے موقع پر مقامی انتظامیہ کی طرف سے علم اور ذوالجناح کے جلوسوں کی اجازت نہیں دی گئی۔ مارٹر حملوں میں 2 ہلاک اور 14 زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں 9 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ ماتم اور دیگر سرگرمیاں صرف امام بارگاہ تک محدود رہیں۔ امن و امان کی صورتحال بگڑنے پر فوج کو طلب کر لیا گیا۔

خودکش بم دھماکوں کا مقصد عوام میں خوف وہراس پیدا کرنا ہے۔

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ ملک میں ہونے والے حالیہ بم دھماکوں کا مقصد لوگوں کے درمیان خوف وہراس پیدا کرنا ہے۔ مفاد پرست عناصر ایک سازش کے تحت یہ حملے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر پرویز مشرف نے ان حملوں کو پوری قوم کیلئے ایک چیلنج قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں قومی ہم آہنگی برقرار رکھنی چاہئے کیونکہ ملک دشمن عناصر پاکستان میں ترقی و استحکام نہیں دیکھنا چاہتے۔

جون 2007ء تک بڑے شہروں میں ریسکیو سروس شروع کرینگے

چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ جون 2007ء تک صوبے کے 11 بڑے شہروں میں ریسکیو سروس کو آپریشنل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں ان اضلاع کیلئے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی افسروں کی تعیناتی کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے لاہور میں یہ منصوبہ انتہائی کامیاب رہا ہے۔ عالمی معیار کی پنجاب ایمرجنسی اکیڈمی عملے کو تربیت کی فراہمی کے حوالے سے فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثات اور ناگہانی آفات کا شکار ہونے والے افراد کو ریلیف کی فراہمی، بروقت طبی امداد، انہیں ہسپتال پہنچانے اور ہسپتالوں کے درمیان رابطے کو مؤثر بنانے کیلئے ریسکیو 1122 کا منصوبہ اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

بھارت کو افغانستان سے تجارت کیلئے زمینی راستہ نہیں دے سکتے

پاکستان نے امریکی پارلیمنٹ کی طرف سے سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی تفتیش کی غرض سے امریکہ کے حوالے کرنے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر قدیر خان کی واشنگٹن کو حوالگی قطعی طور پر ممکن نہیں۔ پاکستان ڈاکٹر قدیر خان سے تفتیش خود کریگا۔ فوجی امداد کو دہشت گرد کے خلاف جنگ سے مشروط کرنے کا امریکی بل ناقابل قبول ہے۔ بش انتظامیہ سینٹ میں منظوری سے قبل مسودہ تبدیل کرے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان تسنیم اسلم نے ہفتہ وار بریفنگ میں کہا کہ پاکستان نیوکلیئر سپلائر گروپ کی رکنیت کیلئے تمام شرائط پوری کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این پی ٹی پر دستخط نہیں کرینگے۔

میریٹ ہوٹل کے باہر خودکش حملہ آور کا خاکہ تیار

میریٹ ہوٹل کے خودکش حملے میں ہلاک ہونے والے خودکش حملہ آور کا پلاسٹک سرجری کے بعد خاکہ تیار کر لیا گیا ہے۔ خاکے کے مطابق سرجری کے بعد جڑنے والے چہرے پر ہلکی داڑھی اور رنگت سفید ہے حملہ آور کا قد تقریباً 5.3 فٹ اور عمر 17 سے 20 سال کے درمیان ہے۔ خودکش حملہ آور کی اطلاع دینے والے کو 10 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا۔

بگلیہار ڈیم تنازع، عالمی بینک 12 فروری کو فیصلہ سنائے گا

پاکستان اور بھارت کے درمیان بگلیہار ڈیم کے تنازع پر عالمی بینک کی طرف سے نامزد کردہ غیر جانبدار ماہر 12 فروری کو اس بارے میں اپنا حتمی فیصلہ سنائے گا۔ یہ فیصلہ گزشتہ سال کے آخر تک سنایا جانا تھا تاہم اسے محفوظ کر لیا گیا۔ اب دونوں ممالک کے نمائندوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ بھارتی خبر رساں ادارے پی ٹی آئی کے مطابق پاکستان بگلیہار ڈیم پر عالمی ماہر کے فیصلے کا انتظار کر رہا ہے کیونکہ اس کے بعد کشن گنگا پاور پراجیکٹ کے بارے میں پاکستان بھی آئندہ لائحہ عمل مرتب کر سکے گا۔

پلاٹ برائے فروخت
میں نے اپنے پلاٹ سے 5 مرلہ جگہ فروخت کرنی ہے۔ خریدار خود ملیں۔
چوہدری محمد الدین مجاہد 9/10 دارالصدر شمالی ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود ☎ 047-6215231

Woodsy... Chiniot
Furniture
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Chouk Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 8 فروری 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم ٹی اے جماعتی بین الاقوامی خبریں
2-00 am	چلڈرنز کلاس
3-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-40 am	فرام دی آرکائیوز
4-15 am	لجنہ میگزین
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	لقاء مع العرب
7-05 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-40 am	ہماری کائنات
8-05 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	لجنہ میگزین
9-35 am	آسٹریلیا کے دلکش مناظر
10-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
12-55 pm	انگلش ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور
3-05 pm	المائدہ
3-30 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
8-15 pm	دورہ حضور انور
9-20 pm	انگلش ملاقات
10-30 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔فروری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	5:45

NASIR ناصر
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

C.P.L 29-FD